

## پریس ریلیز

### ان ظالموں کو محض مایوسی ہوگی جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہادر یلماز کی ہمت و حوصلے کو توڑ سکتے ہیں!

گزشتہ رات انقرہ پولیس ہیڈ کوارٹرز سے آنے والی پولیس کی بھاری نفری نے یلماز عییک کو اس وقت حراست میں لے لیا جب وہ افطاری کی میز پر بیٹھے تھے، اور انہیں جیل میں ڈال دیا۔ رمضان کے مقدس مہینے میں ایک مسلمان پر کیا جانے والا یہ ظلم ظالموں کے ماتھے پر ہمیشہ کے لیے کلنگ کا ٹیکہ بن گیا ہے۔ یلماز عییک جو سال ہا سال سے اپنے کندھوں پر اسلام کی دعوت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہیں، حزب التحریر کے خلاف عدالتی ظلم کا نشانہ بننے والے بہت سے بے گناہ لوگوں میں سے ایک ہیں۔ اس سے قبل بھی یلماز عییک کو بے شمار مرتبہ غیر قانونی حراست میں لیا جا چکا ہے اور جیل بھیجا جا چکا ہے۔ وہ دو علیحدہ علیحدہ مقدمات کہ جنہیں بنیاد بنا کر ان بابرکت دنوں میں انہیں جیل بھیجا گیا، نہ صرف افسوس ناک بلکہ مضحکہ خیز ہیں، جن کے مطابق یلماز عییک نے 2005 میں ولایہ ترکی میں حزب التحریر کے ترجمان کی حیثیت سے 200 رمضان کے عید کارڈ متعدد دہائیوں اور سرکاری اداروں کو ارسال کیے تھے، جس پر اس وقت کے ATO کے چیئر مین سنان ایگن نے شکایت کی تھی۔ پس انہیں قصور وار ٹھہرایا گیا اور ساڑھے سات سال قید کی سزا سنائی گئی۔ رہا ہونے کے بعد حسب سابق وہ میڈیا کے کیمروں کے سامنے آئے اور حزب التحریر پر لگائی جانے والی تہمتوں کا جواب دیا، جو خاص طور پر FETO میڈیا نے لگائیں تھیں۔ چونکہ انہوں نے ان بے بنیاد الزامات کا جواب دیا تھا، لہذا انہیں پھر قصور وار ٹھہرایا گیا اور 2009 میں مزید ساڑھے سات سال قید کی سزا سنائی گئی۔

ایک طرف ہم دیکھتے ہیں کہ دستوری عدالت کی طرف سے نہ صرف ان لوگوں کی ذاتی اپیل کو فی الفور قبول کر کے رہا کر دیا جاتا ہے بلکہ کئی لاکھ لیر اتلافی کے طور پر دیے گئے کہ جن پر ارجینٹینی کان (Ergenekon) گروپ کا مقدمہ چلایا گیا تھا، جبکہ دوسری طرف یلماز عییک کی ذاتی اپیل کی درخواست کئی سالوں سے دستوری عدالت کے سرد خانے میں شنوائی کی منتظر ہے۔ اسی طرح سیکولر ازم اور کمال ازم کے ماننے والوں کے مقدمے کی دوبارہ سماعت کا مطالبہ تو فوراً قبول کر لیا جاتا ہے اور انہیں بے گناہ قرار دے کر ایک ایک کر کے بری کر دیا جاتا ہے جبکہ یلماز عییک کی دوبارہ سماعت کی عدالتی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔ یہ ہے ان ظالموں کی ذلت کی انتہاء اور بے شک ان کا انجام برا ہے۔

ہم اس پلیٹ فارم کے ذریعے اہل اقتدار اور حکومتی عہدیداروں اور ذمہ داروں پر اور ان تمام ظالموں پر جو یلماز پر ڈھائے جانے والے ظلم میں شریک ہیں، یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ تم ہزاروں سال تک مقدمات چلاتے رہو اور جیلیں بھرتے رہو تم یلماز عییک یا حزب التحریر کے کسی رکن کے خلاف دہشت گردی کا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔ تم نے حزب التحریر کے اراکین کو ”دہشت گرد تنظیم کے رکن“ کہہ کر ظلم کیا ہے حالانکہ وہ ہر طرح کے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ ایک وہ وقت تھا جب تم نے اسلام کے دشمن کمال ازم کے پیروکاروں کے ساتھ یہ کیا تھا! تم نے اپنے پرانے دوستوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جنہیں اب تم FETO (فتح اللہ گولن کی تحریک) کہہ کر پکارتے ہو! اور ایک وہ وقت تھا جب تم نے اپنے کچھ اور ساتھی بنا رکھے تھے کہ جن کے ساتھ تم یہ جرائم سرانجام دیا کرتے تھے۔ اے ظالمو! کیا تمہارے دل میں اللہ کا ذرہ برابر بھی ڈر باقی نہیں رہا؟ کیا تم نے کبھی سوچا کہ تمہارا انجام کیا ہوگا؟ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تم استقامت کے پہاڑ یلماز کی ہمت و حوصلے کو توڑ دو گے تو تمہیں مایوسی ہوگی! تمہارے ظلم در ظلم نے یلماز کو مرد آہن (عییک) بنا دیا ہے اور تمہارا یہ اقدام مزید کئی لوگوں کو بے باک مرد آہن بنائے گا! اور قیامت کے دن تمہیں اپنے ظلم و جبر کا کڑا حساب دینا پڑے گا۔

(وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ)

”اور یہ مت خیال کرنا کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے غافل ہے۔ وہ انہیں اس دن تک مہلت دے رہا ہے کہ جس دن آنکھیں کھلیں گی“ (ابراہیم: 42)

## ولایہ ترکی میں حزب التحریر کا میڈیا آفس